



سوال

(90) نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ مسجد میں جائز ہے آنحضرت ﷺ نے خود پڑھا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا، واللہ اعلم

تشریح:

... از روئے حدیث صحیح کے مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا جائز و درست ہے، مفتی الانجبار میں ہے۔

((عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت لما توفی سعد بن ابی وقاص ادخلوا بہ المسجد حتی اصل علیہ فانکروا ذلک علیھا فقالت لقد صلی رسول اللہ ﷺ علیہ ابنتی بیضاء فی المسجد سھیل وانہیہ رواہ مسلم
وفی روایت ماصلی رسول اللہ ﷺ علی سھیل بن البیضاء الانی جوف المسجد رواہ الجماعة الابجاری))

اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ کا مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا ثابت ہے، اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز مسجد ہی میں پڑھی گئی تھی، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں نماز جنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع و اتفاق تھا، فتح الباری میں ہے۔

((جو قد روی ابن ابی شیبہ وغیرہ ان عمر صلی علی ابن بکر فی المسجد وان صحیبا صلی علی عمر فی المسجد وفی روایہ ووضعت الجنائزہ فی المسجد تجاه المنبر وهذا یقتضی الاجماع علی جواز ذلک ل))

(فتاویٰ نذیریہ ص ۴۰۳، ج ۱) (فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص نمبر ۵۴۱)

(حررہ محمد یوسف عفی عنہ) (سید نذیر حسین دہلوی)



فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 161

محدث فتویٰ